به عون صانع بیچون مکان فضل و خلاق زمین و زمان
مطبع نامی منشی نولکشور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اور لگا کہ زبان سے نام خدا / اوسکی نعمت کا کر تو شکر ادا

پھر تو تعریف کر محمد کی / مدح کر اوسکے بعد حیدر کی

شاہ مردان علی ولی خدا / کہ سوا اوسکے کوئی نہیں تیرا

دل سیتی دوست تو علی کا ہو / شیعہ پاک اوس ولی کا ہو

دین برحق ہے دین جعفر شاہ / جسنے جانا وہی ہے مرد آگاہ

جعفری ہو خدا کو گر چاہے / ورنہ سب راہیں تو گمرہ ہے

علی کی آل سے تو لا کر / اوسکے دشمن سے تو تبرا کر

حب اوسکی میں کر تو عادی / اوسکی دشمن سے کر تو بیزاری

گر محبت ہے دین کی کامل / نہو تو اصل و فرع سے غافل

فرع ہی شاخ اصل تو جڑ ہے / شاخ اور جڑ بنا نہیں کوئی شے

پس اسی طرح گر تو دلمیں ہیا / شاخ و جڑ بن نہوئیگا ایمان

دربیان معنی توحید گوید
معنی توحید سے تو سنلے جان
جسنے پیدا کیا یہ سارا جہان

یہ جو کی ہین بیان صفات اوسکی — سبہی کو جان عین ذات اوسکی
بیٹا بیٹی نہ اوسکے مان ہی نہ باپ — ہے نرنکار سب سے آپ ہی آپ

دربیان صفات سلبیہ گوید

اوسکی کوئی ذات کو نہین پاوی — دیکہتی ہین نہ یان نہ وان آوی
نہ وہ ملکر بنا کسی شئے سون — اوسنی پیدا کیا ہی سب شئے کون
نہ کسی چیز مین سماوے وہ — نہ کسی جا کے بیچ آوے وہ
نہین وہ جسم اور نہین محتاج — نت سے جیسا تہا ویسا ہی وہ آج
نہین وہ رنگ اور نہین وہ بو — اوسنے پیدا کیا ہی ان سبکو
نہ برائی کو ہے سے چاہے وہ — نہ برا فعل بہائی ہے اوسکو
چہہ طرف ہین سجان اوسکی نہین — نہ کہین ہے مکان اوسکی نہین
نہین ہے یہ صفات لائق شان — یہ ہین بندی مین اور وہ سبحان

دربیان معنی عادل گوید

اور وہ عادل ہی نت کری انصاف — کام اوسکا نہین ہی جہوٹہہ وخلاف
نہ کسی ذات پر ستم وہ کرے — نہین راضی وہ کفر کافر سے
ہیگا وہ ظلم سیتی پاک مدام — کرے لعنت وہ ظالمون پہ تمام
نہ بدی پر ہمارے ہی اوسکی چاہ — نہ کسی کو کرے ہی وہ گمراہ
اپنے فعلون پر تو نہین مجبور — ہی برے اور بہلے کا مجہکو شعور

سبھی ہین پاک اور سبھی معصوم
سبھی نائب ہین پیغمبرؐ کے
سبھی یہ جانشین ہین حیدرؑ کے

عرش پہ جسکے تئیں ہوا معراج — سب رسولونکے سرکا ہی وہ تاج
معجزے ہین نبی کے بہت سے بھی — اون میں ایک معجزہ ہی قرآن بھی

در بیان اسامی ائمہ طاہرین علیہم السلام

بعد احمدؐ کے ہیں ہمارے امام — شاہ مردان علیؑ پہ بھیج سلام
دین کی رہ کا امام برحق ہی — مصطفےٰؐ کا وصی مطلق ہی
وصف اب کیا کروں میں حیدرؑ کا — ہی علی جانشین پیمبرؐ کا
جو پیمبرؐ خدا سے لایا ہے — ہمکو اونے سبھی بتایا ہے
بعد اونکے ہوا امام زمن — بیٹا اونکا بڑا امام حسنؑ
پھر ہین حضرت امام حسینؑ — باپ سان اپنی رہبر کونین
بعد اونکے علیؑ زین عباد — ہی لقب اوسکا سید سجاد
پانچوان ہی امام دین ظاہر — نام اوسکا محمدؐ باقرؑ
بعد اونکے ہین جعفر صادقؑ — ہی خدا کا وہ حجت ناطق
بعد اونکے ہین موسے کاظمؑ — دین و دنیا کے ہین وہی ناظم
اٹھوان ہے امام راہ نما — یاد رکھ اوسکو ہے علی رضاؑ
پھر محمد تقیؑ نوان سرور — ہیگا دسوان علی نقیؑ رہبر
پھر حسن عسکریؑ ہی میرا امام — پھر تو مہدیؑ پہ کہہ ہزار سلام
وہ امام ہیگا اس زمانے کا — مومن اوسکو یقین سے جانیگا

کہین پہر کون ہی شہ عالم ۔ کہون تب وون ہی موسی کاظم
کہین پہر کون دین کا حامے ۔ کہون حضرت علی رضا نامے
کہین پہر کون ہے شہ عالی ۔ ہی محمد تقی کہون والے
کہین پہر کون ہیگا بعد سے تقی ۔ کہون ہے شاہ دین علی نقی
پوچہین بعد اسکے کون تہا پہر ۔ ہی حسن عسکری کہون سرور
کہین اب کون ہی امام زمان ۔ کہون مہدی ہی صاحب دوران
جب سنے اونکو یہ درست جواب ۔ کہین سنگے لطف سی کہ کر تو خوب
سو تو آرام سی نہ کہہ کچھ بات ۔ جیسا سویا تہا اپنی بیاہ کی رات
پہر تو ارواحین مومنین کی تب ۔ رہین گے وادی السلام مین سب
ہیگا پشت نجف مین وہ صحرا ۔ جسکے تئین وادی السلام کہا
رہین گے اوس جگہہ قیامت تک ۔ اور قیامت کا ہونا ہی بیشک
اور جو کوئی دین سے تہا آگاہ ۔ یا کہ مشرک تہا وہ معاذ اللہ
تہا وہ اپنی نبی سیتی غافل ۔ دین و ایمان سی تہا وہ جاہل
یا کہ ظاہر مین وہ مسلمان تہا ۔ اور اوس کی نہ دل مین ایمان تہا
تہا وہ غافل کتاب قرآن سی ۔ تہا وہ جاہل کلام سبحان سی
قبلہ کو کہتا تہا کہ ہے کہ نہین ۔ نہ تہا سجدہ کیا خدا کی تئین
یا کہ کہلاتا شیعہ اپنے تئین ۔ پہر نہ جانے تہا دین کے آئین

در بیان احوال گور شخص مذکور

پھر تو ملک یکھو وہ اندھیری گور — لیکنے تنہا اٹھایا جیسے چور
کرین منکر نکیر آیو سوال — کون ہی رب تیرا تو کہنی لجال
مضطرب حال ہوکے وہ بولا — مین نہین جانتا پہ سنتا تھا
یا کہ بولا کہ رب سے اللہ — پر نبی سیتی مین نہین آگاہ
یا نبی کا بھی تو بتایا نام — ہوا حیران کیا جو دین کلام
اور امام پنے کو وہ کیا جانے — قبلہ اور کعبہ کو نہ پچھانے
نلیا اونے اپنا نام کتاب — نہ دیا اونے اک درست جواب
کہین منکر نکیر اے ملعون — وای تجھ پر کہ تو ہی سخت زبون
تجھ پہ لعنت خدا کی دائم ہو — تا قیامت کا روز قائم ہو
تب لگا ہونے اوسپہ سخت عذاب — گور پر آگ سیتی ہووے شتاب
روحین اون کافرونکی جون مبہوت — رہینگی جا بجا اوسی برہوت
ہیگا ملک یمن مین وہ جنگل — وہ ہی سب کافرونکا ہی مقتل
تا قیامت جہان مین ہو قائم — رہینگے سب عذاب مین دائم

بیان احوال انچہ پیش از قیامت خواہد شد و احوال دجال لعین

ہی روایت کہ خلق کی درمیان — فسق اور کفر جب بہت ہو عیان
اور ہی دنیا مین اولاد جال — سارے عالم کو وہ کری پامال

چار خصلت سیتی کرین یہ سوال
کونسی شے مین عمر فانی کے
مال و زر کس طرح کمایا تھا
پھر اس امت سی روز محشر مین
ہاتھہ مین دیوین نامی کامونکی
دیوین مومن کی نامی دہنی ہاتھ
ایک لمنے حلال کا ہو حساب
فعل بندونکی سی کہین جو سوال
عیب یہ فرمای حضرت قہار
آنکھین اور کان عیب پاؤن اور ہاتھ
بولین جو کچھہ تھا اونہو نسی کیا
بری فعلون کی سب کو دیوین سزا
ظالمون کو تمام لاوین گے
جگ مین جو تھی علی کی شیعہ سبھی
جو کہ ہو گا محب حیدر کا
اوسکی پینے سی سبکو فرحت ہے
سب گنہگار حق جو ہین مومن

پہلے تو پوچھین عمر کا احوال
کہنہ پہر کیونکہ تو جوانی کے
کونسی کام مین اوٹھایا تھا
دوستی اہلبیت کی پوچھین
سب بری اور نیک نامون کی
ہو جہنم سے وہ برات نجات
جو حرام ہو تو اوسکو ہووی عذاب
ہو وین منکر یہ وان
بولو اونکی گواہ تم یکبار
امر سے حق کی کرنی لاگین بات
سب خدا کی حضور دیوین بتا
نیک اپنی بہلی کی پاوین جزا
حق مظلوم کا دلاوین گے
اونکو بخشاوینگی سبہی وہ سگے
اوسکو دیوینگے جام کوثر کا
لذت اور قوت اور عشرت ہے
اون کو بخشاوین آ حسین و حسن

کیا دنیا مین جو گناہ و خطا
بخش سب کو تین کو ای ہون
رحمت اللہ کی ہووی جس پر
سبکو جنت مین تب کرین داخل
پھر تو ہر اک امام آوین گے
لاکھون شیعون کو بخشوا وینگے
اور جو مومنان کمال ہین

سارے ہونگے وہ داخل جنت
شیعہ فاسقوں کو کرکے عذاب
مشرک اور کافر اور رافضی سب
سب کو دوزخ میں ا سکے ڈالینگے
کافروں کو کبھو نہووے نجات
ہیں گنہ تین قسم کی اے یار
یوں یہہ اس مسئلہ کو ہوش سے سنے
ایک تو گنہ ہیں خدا کے گناہ
پیا پیسا نشا اور کھیلا جوا
دیکھنا ناچ سنا راگ اور رنگ
ہیں اسیطرح کے ہزاروں گناہ
ان گناہوں سیتی جو توبہ کرے
جیسے خمس و زکوٰۃ کو نہ دیا
اور جو واجب خدا کی ترک کیا
انکو توبہ کے ساتھ کر تو قضا
اور گنہ غیر کا کیا جو توں
گالی دی یا کسی کی کی غیبت

رکھی ہے اللہ دوں اوپر منت
بعد جنت کے اونکو دیوینگے ثواب
خلد ہیسنگے جہاں میں بد مذہب
نہ کبھو وان سیتی نکالینگے
مومنوں کو زیادہ ہوں درجات
ہو نہ غافل اگر تو ہے دیندار
مت بھلا اسکو ٹھکے گوش سے تو
اس سے پرہیز کر نہو گمراہ
یا زنا اور کام بد جو ہوا
چھانج اور تاڑی ہو لکڑی اور مونگ
انہیں سے ہو جو کچھ معاذ اللہ
بخشے جانے کی ہے امید قوی
ہے گا واجب کری وہ سبکو قضا
جیسے روزہ نماز چھوڑ دے
تا کہ بخشے گناہ تیرا خدا
کسی کو مارا یا کہا ہو خون
سخت ہو کر کسی کو دی ذلت

یا دو ضامن سے کریں معاف تجھے
نہو ویں یہ معاف تو بیشک
بخشوا او نسی تا معاف کریں
دو تو اسطرح سیتی ایک نہو
روز محشر کے دینا ہووے تجھکو
ایک کوڑی ہو یا کہ ایک دانہ
دینا ہوگا تجھے یقین لانا

۱۴

مناجات بدرگاہ حقتعالے

یا الٰہا بحق چودہ تن
تیری کچھ فضل سے نہین یہ عجیب

رات دن یہ ہی فکر کرتا ہون
وقت اب کوچ کا قریب ہوا

نہین پاؤن مین زور ہاتھو نہین
گئے سب یار مین رہا تنہا

تو ہی پونہچائے مجکو ربِ ودود
کہ محبون کی تئین یہ فیض آیا

جتنے ہین گے غلام حیدر کے
ہووی غم اونہون کو دنیا کا

ہینگے جو خویش آشنا دیندار
تو ہی ہادی ہے رہنمائی کر

کر روا میری تو سبہی حاجات

کربلا کر دے اب تو میرا وطن
وہین کی خاک ہووی میری نصیب

اسی اندیشی بیچ مرتا ہون
ہادی مجکو نہ یہ نصیب ہوا

اے خدا میری مشکل آسان کر
کیا کہون اپنی مین مصیبت کا

ہی جہان میری منزل مقصود
کر مجھے قید ہند سے آزاد

رہین غم مین حسین مرور کے
خوف دے اونکی تئین تو عقبے کا

بخش سبکے گناہ اے غفار
مجھے اور اونکو کربلا سے کر

پہ محمد و آلہ الصلوات

قسم دوم در شروع گوید

تہی پانچون اصول دین کی سنی
پایا جو تونے دین اور ایمان

یہ جو مینے بیان لکے سمجھے
بندگی کی روش کو بھی پہچان

پانچوان روزہ ماہ رمضان کا
پاکہ ہو سکے اور نزدیک
پانچوین نماز اسکا سرور
فرض ہے رات دن یہ تیرے
تارک اسکا کو جہان کا فر ہے
حق کے فرمان سے یہ ظاہر ہے
سب عبادت خدا کی یہین ہم ور
کوئی نہین ہے نماز سا بہتر

در بیان شروط نماز گوید

شرط اوسکی کو طہارت جان
صحیح اوسکی بیع نماز نہیں

اور جو بھول جاوی اوسکو کہین
واجب ہیگا تجکو اسے دہونا
غسل کے وقت دیکھ پہم ناف
ہیگا لازم کہ پانی وان پہونچا
تاکہ پانی کا گمان کر پہونچے

دو طرح سے ہی غسل سن پیاری — ایک طرح سے ایک باسن سے
جو کری حوض نہر و دریا مین — کہیو تو غسل از تنہا ہی اسے
غسل پانی مین گر کری اسی یار — ساتہہ نیت کے یہ مین غوطہ لگا
دہونے کو سب بدن کی اسی دانا — پانی کو سب بدن پہ پہونچا نا

بیان غسل ترتیبی

غسل ترتیب سی کرہی جو بیان — واجبون اوسکی سی دہونا دان
بعد نیت کے پہلے سر و گردن — داہنی طرف سی پہر آدہا بدن
دہونا پہر آدہا دوسرا اسے جان — آگی پیچی مین کر تو پانی روان
وقت دہونے کی سر کو یکباری — کر تو نیت کو غسل کے ساری
حکم مین رہنا تجکو نیت سے — ہو تجہی بیان ہو وضو مین سنی
پاک پانی پڑا تو پیدا کر — اور وہ پانی اچہا ہو سرور
اور اپنی مکان مین جا تو — پہوپڑا یا تو اوذن سے لے آتو
نہ ہو چڑا نہ ہووین گو ہی بال — چہلہ تعویذ اور انگوٹہی نکال
انگہون بیچ ناف کی دریان — سب جاگہہ مین کر تو پانی روان
غسل کے وقت ہوشیاری کر — پانی ساری بدن پہ جاری کر
آپ تو غسل کو بجا لاوے — دوسرا کوئی نہ تجکو نہلاوے

۱۷

نیت اور دونو ہاتھہ خاک پہ مار
اور وہ خاک پاک ہو ہشیار

وضو کے بدلی ضرب ایک لگا
غسل کے بدلی ہووی دو بار

خاک پر ہاتھہ مار مسح تو کر
سر کے آگے سے سارے ہاتھے پر

ہاتھہ دونو ملا کے پھیلا کر
کھینچ ہاتھے کو ناک سے اوپر

مسح کر سیدہی ہاتھہ سے پہلی
بائیں کو مسح کر تو بعد اوسکے

اور سکان اپنا پھر تیمم کو
نرمی ہو خاک نا ملا کیچہ ہو

پہونچی سے لیکے تا سر انگلیونکی
ہاتھہ کی پیٹھہ پہ ہتھیلی سے

مسح کر اور یاد رکھہ ترتیب
کہ ہو طاعت خدا کی تجکو نصیب

لگتا الکن کہ یہ کام میاں
نہووی توڑا اونکی کچہ بیان

اور تیمم سے پہلے ای ہر
ہو تیمم کے جا ئیں سب ظاہر

در بیان نجاسات گوید

شرع میں ہیں نجاسیں دس چیز
یاد رکھہ سب کی تئیں کو کرکے تمیز

گوہ و پیشاب اور ہی کافر
کتا ہی اور مردہ اور سوئر

گوہ پیشاب ہی اوس حیوانکا
کہانا جسکا ہمیں حرام ہوا

ایسا حیوان ہو جب جہری پر رگ
اوسمیں ہی لہو کی چھیٹیں دہارین

کہ جب حیوان سے گر کوئی بکام
ہوگا وہ جانور حرام مدام

گوہ و پیشاب وسکا ہی ناپاک
اوس نجاسات سے نہووی پاک

ہو ضروری جو وین کا منکر
سب کی تئیں جان لی کہی کافر
ہووی گی سب ہم کو کرنے کے اوپر
کیونکہ حضرات نے کیا یون کر
ہووی جو حیوان حلال یا کہ حرام
وہ سب کا نجس ہی جان تمام

ہتی اور خون نجس ہین انسان کے — سارے مردار پاک حیوان کے
پہر وہ حیوان ہو حلال یا ہی یار — ذبح مین چہوٹی اوسکی خونکی دہار

دربیان تطہیر جامہ و بدن گوید

ان مین سی ایک چیز جولاگی ہو — یا بدن یا کہ تیرے کپڑون کو
پہر ہوا ان دونون مین سی جو اکثر — اور لگنا یقین ہو تجہہ پر
سون تو سمجہی یقین کے ویندار — لگتا آنکہون سے اپنے دیکہی یار
دیکہی لاگی ہوئی نجاست مین — اپنی آنکہون سی تو اہی نور العین
یا کہ دو عادل آکے دیوین خبر — ہون جو عادل وہ شرع کی اندر
دہونا ہوویگا جب تجہے لازم — واسطے سب نماز کے وہ تم
پر ہو چکنائی یا منی یا خون — پہلے صابون سے چہڑا انکون
اسطرح دہوکہ ہووین یہ سب دور — جسطرح سی ہی شرع مین دستور
کر ہی جب پاک گہر مین ای سرور — ان سبہی شرط کو بجا لا کر
پہیر کپڑے کو رکہہ کے باسن مین — پاک پانی کو ڈال اونپر سین
دیکہی جب پانی سب مین پہنچا — ملکی کپڑون کو پہر تو یا جہرلا
تب نچوڑ اوسکے تئین کو کر کر دور — پہر وہ باسن کا پانی سب کر دور
دوسری بار کپڑا یون ہین ہو — شرع کی سیکہہ لے طہارت کو
اور جو ہووے گا حوض دریا مین — نہر و تالاب یا گہڑہیا مین

موت پر جبکہ آفتاب تپڑے
تر زمین پر جو کہ آ کر آجاوے
ایسی جاؤن پہ آفتاب جو آئے
تیسری چیز ہے زمین کی خاک
پر زمین پاک پر جو راہ چلے
آگ لکڑی نجس کو کردی پاک
گندی مٹی سیتی بنین باسن
بعضی علما یہ کہتی ہینگے سخن
انقلاب اور انتقال کو پہچان
سرکہ ہوجا می جب شراب سیتی
جیسی خون آدمی وحیوان کا
شرع مین اسکو انتقال کہا
دو طرح اور پاک ہونے کے
پانی ناپاک حوض کا جب ہو
ایک گز پانی اک دفع جو گیرے
شرع مین اوسکی نہین کہین ہی بیان
شیرہ انگور کا جو کہاوی جوش

تری کو بول کے جو خشک کرے
سگ و خوک اوس جگہہ مین جو پائے
وہ ہوپ سی وہ جگہہ جو خشک ہوجائے
تلوی اور کفش کو کری وہ پاک
گندگی لاگی ہووی دور کرے
جلکے جب راکھ ہووی جیسی خاک
ہووین پکنے سی پاک وہ باسن
پاک پکنے سیتی نہو باسن
شرع مین اونکی یہ ہووی ہین بیان
پاک ہووی وہ انقلاب سیتی
پیو اور جون پیی تو پاک ہوا
جسکے تئین علم کا گمان ہوا
نام اونکا بھی سن زیادہ کمی
پر نہ بگڑا ہوا وسکا رنگ اور بو
اسمین پانی تمام پاک کرے
کیا شارع نے اسطرح ارشاد
ہووی ناپاک سن تو صاحب ہوش

در بیان ظہر قصر مسافر گوید

جس سفر کو مباح نہ ... حج کو جاوے یا زیارت کو
یا معیشت پے تجارت کو
کہ زیارت رسول کی ہووی
یا امام و بتول کی ہووے
خادموں کی جو ساتہہ ...

حیض میں کام جو حرام ہوئی	اس جگہہ ان پہ سب تمام ہوئی
وضو اور غسل جس طرح سے کرنا	جب تلک عورتیں نہ لائیں بجا
نہیں ان سے نماز روزہ روا	ہوا ہی حکم یوں ہی شارع کا

فصل در بیان ارکان نماز

کام جو ہیں نماز کے عاقل	آٹھ ہیں اون سیتی نہو غافل
پہلی نیت ہی بعد ہے تکبیر	جسطرح شرع میں ہوئی تقریر
معنی نیت کے تو بتائے ہیں	وضو اور غسل میں سنائی ہیں
کہڑے ہونا ہے پھر اطاعت سون	حاضر ہونا خدا کی طاعتکون
پڑہنا الحمد کا پہ بسم اللہ	اور سورہ تمام ہے دلخواہ
پانچواں ہے رکوع فرض تمام	دونوں سجدے تشہد و سلام
لیکن اسمیں ہی پانچ ہینگی ستون	اہل اسلام جانے سب اونکون
ہین گی تکبیر دونوں سجدہ ہی جان	کہڑے ہونا نماز کو ہی میان
پہلے نیت ہی پھر رکوع کا نام	انہیں پانچوں سے ہی نماز تمام

در بیان ارکان و معنی آن

پانچوں رکنوں کی معنی اس سمجہیے	یعنی ہیں گے ستون نماز کی دو
انہیں ہی ہو زیادہ یا کم	ہووے سے یا کہ جان کر جس دم
مسئلہ جانے یا کہ ہو جاہل	ہوئی اوسکی نماز سب باطل

سنتر اپنی کو ڈہاپ اسے دانا
کہ تری یہ نماز ہووے روا

مرد کو ستر فرض ہے اتنا
کہ ڈہکے آگا پیچھا سب اوسکا

واجب ہی عورتوں کے تئین یہ سخن
کہ ڈہپی سر سیتی تمام بدن

غیر دو ہاتھہ پاؤں کے پنجے
اور منہ ان سوا تمام ڈہپے

جامہ ہو پاک اور ہوا پناوو
نر ہی ریشم سیتے بنا وہ نہو

پہننا ریشمی ندا کپڑا
مرد مومن کے تئین حرام ہوا

سونے کا زیور اور لباس تمام
مرد مومن کو ہین حرام مدام

فعل لیتے نماز کے جانے
فرق ان سب کی تو بھی پہچانی

طرف قبلہ کے اب تو پیدا کر
فکر کر او سہہ نماز کے آخر

حق کی درگاہ کی طرف آتو
بندگی کی روش بجا لاتو

در بیان اوقات نماز گوید

وقت پانچوں نماز کی تو جان
عالموں نی یہ سب کہی ہین بیان

صبح صادق سی ہووی وقت فجر
جب تلک آفتاب ہو طالع ہر

جب تو دیکھی کہ ہی ڈہلی دوپہر
ہی ظہر کا و بعد اوسکے عصر

دونوں کا وقت ہیگا اوس دم تک
رکعتین آٹھہ ہوسکین بیشک

وقت جب چار رکعتوں کا رہا
عصر کا وقت ہی ظہر ہی قضا

وقت اول ہی شام کا محبوب
ہووی جسوقت آفتاب غروب

تہ ہو دل مین وہ دہیان یہ جاری
پاکہ ڈورون نماز بیچ وضو
ہی گی باطل نماز اسے دیدار
ہاتہ دونون اوٹہا کے کہہ تکبیر
نہین تکبیر کے روا سے معنے
بعد الحمد کے اہی دل آگاہ
پہر تو الحمد پڑہ کے سورہ پڑہ
پہلی ہی سورہ دل مین ٹہہر ا کر
سبھی حرفون کو او نکی جا سی نکال
سین اور صاد و ثا مین کچہ فرق
ذال اور زا و ظا و ضاد کو بہات
تا اور طا کو پڑہتے ہین جو عرب
سعی کرنا ہے جتنا ہو مقدور
مد واجب جو ہو ہی ترک نہ کر
سورہ پڑہتے کہین جو جا ہی ٹہہر
اور ظاہر کرے نہ ٹہہرنا ان
چہوڑ مت سورتون سی بسم اللہ

چہوڑ ون سکو مین باکرون سیاری
سب نماز اسطرح کرہی جو تو
نہو وہ مدہی کی بیچ اہی ہشیار
ساتہ نیت کی کہہ نہ تو تکبیر
ہین سبھی بولیون مین لا یعنی
اولا کہہ تمام بسم اللہ
پہرہ وہ سورہ تمام پورا پڑہ
بعد بسم اللہ کہیو اہی سرور
جاہلون کی طرح نہ کیجو خیال
قاریون سیتی جا کے لیجو سبق
عالمون نی کیا ہے جیسی بیان
پڑہ تو اسطرح سے یہ آوے ہی کب
اور تشدید کا بہی کیجو شعور
حافظون سیتی جا کی پوچہ پیہر
پیش و زیر و زبر نہ ظاہر کر
آخری حرف کا تو کیجو بیان
سنیون کی روش نہ چلیو ا

اسقدر نا تا کوئی اور سنے
ظہر اور عصر ساری پڑہ چپکا
اپنی آواز تو ہی آپ سنے
معنی الحمد سے و سورہ کے
دہیان کر جتنی بسکی سمجہ
پہر تو چار رکعتی مین ضم سورہ

اور جو قبلہ سی مونہہ پہراوی تو | ہو گی باطل نماز جان اسکو
وو ہتیلی ملا کے آپس سے | رکہی زانو مین جو کہ ہات اپنے
گر کہلے ستر آگے پیچہے سے | ان سبہون سے تجہے خلل آئے
پہر یہ سب جان بوجہ کی جو کبی | پانچ آخر کی بہی بتا جو دلی

در بیان شکیات نماز گوید

گنتی مین رکعتونکی ہو جو خلل | جسطرح سے کہا ہے کچہ مجمل
ہو جو شک واجبی دو رکعت مین | جیسی صبح و سفر و دو عیدین
جمعہ کے جو نماز مین جس کو | چاند و سورج کی یا گہن کی ہو
یا کہ وہ تین رکعتی ہے یار | سو وہ مغرب کی ہی سن ای دلدار
ہووی شک جسکو انکی گنتی مین | ہی گی باطل نماز سن مجہہ سین
یعنی ہی دوسری و یا پہلے | ان نمازون کو توڑ ڈال سبہی
سر تو سیتی پہر تو نیت کر | دیا ہی صادقون نی یون ہی خبر
چار رکعت کی گر نماز ہو و | شک ہو گنتی مین ان کی گر تجہکو
پہلے دو ان کی مین جو شک آئے | چہوڑ دی جس طرح کہا پہلے
تین اور دو مین گر تو شک لایا | پر دو سجدون کے بعد ہو آیا
یعنی اوس وقت شک ہوا ای یار | ذکر سجدون کا کرچکا اکبار
سر جو مین سجدہ کی جگہہ پہونچا | وو نہین ثابت ہوا تو سجدا

یا کہڑا ہو کے ایک رکعت کر
بعد نیت کے حمد پڑہ سورہ
شک اگر تین چار مین آئے
دو نون سجدون کے بعد یا پہلے
چوتہی رکعت اسی مقرر کر
بیٹہکر پڑہ تشہد ای دلبر

پھیر دو رکعتیں کھڑا ہو کے
بعد بیٹھے ہوئے دو رکعت یار
شک جو ہو چار پانچ کی درمیان
پڑھ تشہد تو کر نماز تمام
سہو کے سجدے پھر تو لا وے بجا
گر ہو شک دونوں سجدوں کی درمیان
چوتھی ٹھہرا کے کر نماز تمام
جبکہ تو فارغ اس نماز سے ہو
پھیر تو احتیاط سے دو نا
اور جو بعد رکوع کے ہووے
سر جو ہیں سجدہ گاہ پہ پہونچا
نہ تو پہونچا تھا سجدے کو ای یا
کر تمام اس نماز کو پیارے
بعد سجدوں کے پھیر و سر نماز
گر ہوا شک رکوع سے پہلے
بیٹھ جا وو نہیں اور رکوع کر
بعد ازان احتیاط سے فی الفور

کر جدا اور ایک نیت سے
کر ادا او تکو مومن دیندار
پر دو سجدوں کی بعد چوتھی جان
بیچ صلوات اور کہہ تو سلام
شرع میں جس طرح سے فرمایا
چوتھی اور پانچویں کا تجھکو میان
ہو ویگا اس طرح سے نیک انجام
سہو کی سجدے وو ہیں کریجو
اک نماز اور سب بجا لاتا
شک تجھے دونوں سجدوں سے پہلے
وو ہیں ثابت ہوا ترا سجدا
شک تجھے آیا بیچ میں ہشیار
اور دو سجدے سہو کی کر لے
کر نماز ایک اور ساری یار
چوتھی رکعت اسے تو ٹھہرا دے
پڑھ تشہد سلام کر سرور
کر ادا بیٹھ کر دو رکعت اور

بیان سجدہ سہو کی

۲۷

شرع میں جس طرح ہوا ہی بیان
جبکہ تو کر چکا نماز تمام
وقت سجدوں کا ہی گا بعد سلام
او لا دل میں لے نیت کر
جا کہ سجدوں میں ذکر پڑھ سرور
سر اوٹھا بیٹھ اور دوسری بار
سجدے میں جا کے ذکر کہہ ای یار
شرطیں قبلہ اور طہارت جان
ستر عورت بھی فرض پہچان
سات بندوں پہ سجدہ لازم ہی
جلسہ اگر تجھ سے نہ پایا ہی
وو ہتھیلی اور دو زانو ہیں
دو انگوٹھے بھی اور ماتھا ہی
ماتھے کی